



سَلَامُوا يَا قَوْمِ بَلِّ صَلُّوا عَلَىٰ صَدِّيقِ الْأَمِينِ  
 مُصْطَفَىٰ مَا جَاءَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ  
 مسلمانوں کے قیام دارین کا کامیاب نمونہ عقدہ کشا مسند بہ

الْأَوَّلَىٰ الْمُبَرَّكَاتِ الْهَلَكَةِ

لِلْأَرْضَاءِ النَّسَبِ وَالْأَخِيَّةِ

مُؤَلَّفَهُ

عالمی جناب صدر فیوضات سبحانی مخدومنا و مولانا مولوی محمد عبد الغفار خاں

صدر بخشی و صدر تعلقہ دار

ابو المنظر مولوی حکیم محمد عبد الماجد قادری پشور کے حکم سے

بہ طبع قادری مولوی محمد بلال دین جتوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم	
سہادۂ وصالیہ	
ایمان کی بھی جان درود و سلام ہے صلی علیہ وہ شانِ رسولِ نام ہے آراستہ جو زعم درود و سلام ہے ہوتا ہے ذکرِ خیرِ رسولِ کریم کا اوس بے ادب کا کوئی ٹھکانا کہیں نہیں کرتے ہیں یا دوسکو ادب سے ملا لگے	جانِ جہانِ احمدِ صل کا نام ہے قربانِ حبیبِ رحمتِ حقِ لا کلام ہے آزادِ پنج و غم سے ہرکے خاصِ عام ہے محفلِ میں آج قدسیوں کا اہتمام ہے جو سن کر مجالسِ درودِ سلام ہے جسکی زبانِ پیرِ رحمتِ خیرِ لا نام ہے
منظور پر بھی ایک نظرِ لطف یا نبی بندہ ہے یہی ہے جہاد کا تمہارا غلام ہے	
ایمان دا جانتے ہیں اور اہل محبت مانتے ہیں کہ ذکرِ سرکارِ عالمِ فخرِ عالمِ آؤمِ خورشیدِ کونین تاجدارِ دینِ صلی اللہ علیہ وسلم باعثِ تازگیِ اسلام و تقوتِ ایمان یہی دل کی جان	

اور جان کا ایمان - اہل فوق و اصحاب شوق سناؤ جسے پوچھو تو معلوم ہوگا اس لذت بخش  
 و ذوق معرفت افزا ذکر میں کیا فرہ ہے - اسکی فصیلت و عظمت کیلئے ارشاد رب تعالیٰ ہو جو  
 جعلت ذکرک ذکرى من ذکرک ذکرى کا جو مقصود وہ ذکر حبیب اکرم کا جمالی آئینہ ہے  
 تجلیات انوار الہی کی تابشیں نہویدا الحق ذکر حضور محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم عین ذکر الہی  
 اویکے لئے اجتماع و خلوص سے مدعی و محفل سے ہنگامہ کرنا باعث نزول رحمت و برکت اور ایسی  
 مجالس میں یقیناً ایمان کی لذت افزا سیرت اور انہیں شرکت موجب ہزاران ہزار خیر و عزت  
 اور نیکے قیام کی سعی بڑی زبردست سنت مولانا تعالیٰ اہل ایمان کو اس جذبہ محبت کا کامل ذوق بخشے  
 آمین کون نہیں جانتا کہ قرآن و حدیث کو حضور کی محبت کی تائید - اکید - اہل محبت کیلئے وحدہ  
 اجر و پاداش ملے گا انکندہ تحبون اللہ فاتہ جونی حبیبکم اللہ الایہ اور حدیث لا یؤمن من احب  
 حتی اکون احب الیہ من نفسه والناس اجمعین پر غور کیجئے اور پھر ساتھ ساتھ اس  
 حدیث کو پیش نظر ایمان رکھئے ارشاد ہوتا ہے من احب شیئاً اکثر ذکرہ اکثر ثوابہ  
 محبت بنائی گئی پھر کیوں نہ ذکر محبوب کا اہتمام کیا جائے اور اس حقیقی فرض کو کیوں نہ ادا  
 کیا جائے جسکو قرآن و حدیث نے جبر و لازم ایمان ٹھہرا دیا ہو محبت رسول کریم ضروری لازمی  
 اور دلیل محبت ذکر الہی اب اس ذکر شریف کے جتنے مراتب و درجے ہیں ان میں سے کسی ایک پر نہ  
 زیادہ آئینہ محبت کی شعائیں چمکائیں گے اور محبت خدا و رسول کی اچھی تصویریں روحانی عرفانی تزیین  
 آئینہ کار کریں گے -

نہا نہ مفرطہ حیدر آباد دکن میں خاکسار کو کثرت سے محافل و مجالس پڑھنا و سننا کا موقع ملا

اصل بلکہ نے اس حقیر سے ذکر رسول اکرم ﷺ میں اپنی عنایتوں سے بہت کچھ نذرانہ فرما لیا  
 فخرِ عالم اللہ تعالیٰ خیر الخیر اگر مجھے اپنی صدیق صمیم محب الفقرا عاشق رسول کریم بخشی  
 عید الغفران خالصہ کی محفل میں ہی خطایا جس وقت پہنچا کسا رخ دومی و محترمی  
 عالیجناب والا فقیر حضرت مولانا مولوی حاجی محمد انوار اللہ خالصہ صاحب کی تعمیل حکم  
 سے فارغ ہو کر رہ نہ لٹا یہ میں تقریر کر کے بخشی صاحب موصوف کے یہاں حاضر ہوا تو شب کے  
 تقریباً اچھے تھے جمع صحن اگرین رسول پاک ﷺ پر ہوا ہوا تہا بشمار مجلد قرآن عظیم و لایل شریف  
 کے ایک تین ہند پر رکھے ہوئے تھے ایک سقول جماعت کا حلقہ ملاقات قرآن شریف درود  
 و سلام میں مشغول تھا وسط صحن میں اگر دان میں خوشبودار سجہ رسالت ہو تھے ہر انوار کیسے  
 وضو کا سامان درست تیار تھا اللہ اللہ اس مجلس کا منظر اب بھی جب کبھی یاد آتا ہے تو دل میں  
 ایک فزہ دار کسک پیدا ہو جاتی ہے بخشی صاحب کا یہ تہ تعالیٰ ہے اور ثقات سنگا کی ہرگز شہ  
 آپ کو یہی فکر رہتی ہے کہ کس طرح کی نوافی مجالس ہر جگہ ہر جگہ میں قائم کرانیں وہ اس کوشش میں  
 کامیاب بھی ہوئے ہیں اور انشاء اللہ ہوتے رہیں گے کسی مسلمان کو ایسی مجالس کے محاسن میں  
 کلام نہیں ہو سکتا مولانا تعالیٰ سکوبرکات دارین بخشش اور اس حزب شریف اوراد و غابہ کو اصل  
 اسلام کا معمول بنائے اور بخشی صاحب موصوف کو برکات دارین سے وہ حقہ دی جس کا وعدہ  
 عشاق محبوب کیلئے ہو چکا ہے آمین۔

ابوالمنصور محمد عبد الماجد قادری بدایونی خادمہ ہر تقادیر  
 و ہر قسم در شمس العلوم بدایون۔

## هُوَ الْمُقْتَدِرُ

سلام كبد في السناء واضواء	على نور رب في الوري يتلا
سلام على مولى الكرام وسيدا	النبين طر اللعالم ملجاء
اقام بنا يهدى الى الله خلقه	ولا زال في خلواته يتبواء
لقد انت الصخرات تحت قدوى	واضح بها العرش المجيد واطماء
ويلثم اسلاك السماء جناب	وجبريل ياتي ذلك الباب يلجاء
كما قد احال العقل نذر الهه	كذا هو من جوم اشتراك صباء
اليه يول الامر ختماء انت	لاصل جميع العالمين ومبلاء
سرى نوره في الدهر كل وانته	لغاية غايات الوجود وفتاء
اباغض دين المحمت حاسدا	فشمس هجير نوره ليس يجباء
يجق على العرش الفخار لطيفة	فذاك لمن فاو الوري متبواء
هو الغوث في كل النوائيل نور	فيسعى اليه الخلق طر او يلجاء
الا ليمزل يتلى مديح محمد	باسفار كل المرسلين وليقرأ
فان ذكر الاملاك فهو امامهم	وان عد رسل فهو ختم ومبلاء
لنا فضله المحصن الحصين فيدفع	بكل حد ثان لا هور ونداء
يقوم شفيعا بعد ما كل مرسل	يرد جميع الخلق عند ويداء
سلوا روح قد يرش ان ليل بوسط	جبيب مضى نحو الجبيب يهناء

يُخْبِرُكُمْ عَنْ شَأْنِ بَيْتٍ وَسِدْرَةٍ	وَيَسْكُتُ عَمَّا قَوْفَ يَتَلَكَّاءُ
شَرِيتَ كَوْسًا مِنْ مَدَامِ غَرَامِهِ	فَبَالَيْتَ شَعْرًا كَيْفَ فِي الْحِجْرِ طَمَامِ

هَذَا الْإِبْرَابُ لِلْفَخْرِ وَصَفَ خَلْدَهُمْ  
فَخَفَّ بِذِكْرِ الْقَصَائِدِ بِنَشْئِهِ

أَبُو الْمَنْظُورِ الْمُقْتَدِرُ الْبَيْدَايُونِيُّ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَزَالُ أَعْلَامُ دِينِهِ مَنُشُورَةً \*  
وَدُرَرُ مَوَاهِبِهِ مَنُشُورَةً \* وَقُلُوبُ أَهْلِ حُبِّهِ  
مُشَاهِدَاتِهِ مَعْمُورَةً \* حَمْدًا يَجْعَلِي لِلْقَلْبِ نُورَةً \*  
وَيَنْبَسِطُ مَدَدُهُ عَلَى الْمَعْنَى وَالصُّورَةِ \* وَيَكُونُ  
سُلَّمًا لِلْوُصُولِ إِلَى حَيْثُ الْمَسَاعِي مُشْكُورَةً \* وَالْأَلْبَابِ  
مُسْرُورَةً \* وَالْعُيُونِ مَقْرُورَةً \* حَيْثُ يَرْفَعُ الْحَبِيبُ  
مَنْشُورَةً \* وَأَيَّاتُ حَمِيدِهِ مَسْطُورَةً \* وَجُيُوشُهُ  
مَنْصُورَةً \* وَذُنُوبُ مُجْتَبِيهِ مَغْفُورَةً \* اللَّهُمَّ  
صَلِّ وَسَلِّمْ صَلَاحَةً وَسَلَامًا تَجِدُ بِهِمَا سُرُورَةً \*

وَتَضَاعَفَ بِهَا أَجُورُكُمْ ۖ وَأَمِدَ وَأَفْضُ بَرَكَاتِهِمَا  
 عَلَيْنَا وَعَلَى حَبِيبِنَا وَصَفِيَّتِنَا وَلَيْسَنَا فِي اللَّهِ الصَّادِقِ  
 فِي الْمَصَافَاتِ وَالْمَوَالَاةِ ۖ الْمَرْفُوعِ ذِكْرُهُ ۖ وَالْمَشْرُوحِ  
 بِنُورِ الْإِيمَانِ وَالْعِرْقَانِ صَدْرُهُ ۖ الرَّوضِ الْمَرْهَرِ  
 بِالْمَعَارِفِ ۖ وَالْبَحْرِ الْمُتَدَفِّقِ بِاللِّطَائِفِ مُحِبُّوهُ الْحَضَرَةُ  
 الْمُحَمَّدِيَّةُ ۖ وَالْمُهْدِيُّ إِلَى الْأَسْمَاعِ مِنْ أَوْصَافِهَا  
 الزَّكِيَّةُ ۖ وَأَسْرَارُهَا السَّيِّئَةُ ۖ كُلُّ طَرْفَةٍ شَهِيدَةٌ

وَجِيهٌ مِلْكٌ سَرَّاجٌ مُنِيرٌ	صَيِّمٌ صَبَاحٌ بَشِيرٌ سَنَدِيرٌ
شَفِيعٌ رَوْفٌ رَحِيمٌ كَرِيمٌ	عَظِيمٌ فَخِيمٌ سَلِيمٌ كَلِيمٌ
شَهِيمٌ نَعِيمٌ كَظِيمٌ بَسِيمٌ	قَسِيمٌ جَسِيمٌ نَسِيمٌ وَسِيمٌ
نَبِيلٌ جَزِيلٌ جَمِيلٌ شَكِيلٌ	جَلِيلٌ خَلِيلٌ وَكِيلٌ كَفِيلٌ
هُوَ الرُّوحُ فِي جَسَدِهِ كُلِّ الْأَنَامِ	عَلَيْهِ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُطَّلِعِ الْخُصُوفِ  
 وَسِرِّ الْأَسْرَارِ ۖ وَبِحَجْرِ النُّصُوفِ جَوْهَرِ الْقُصُوفِ ۖ وَعَيْنِ  
 كُلِّ مَنْ هُوَ فِي الْحَضَرَةِ مَنْصُوفٌ ۖ إِمَامِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ  
 وَهَمَامِ الْكَابِرِ الْعُظَمَاءِ الْمُقَرَّبِينَ ۖ سَاقِي الْأَعْيَانِ ۖ مِنْ  
 الْحَضَرَةِ الْمَنَانِ ۖ وَمُرْقِي الْأَكَابِرِ إِلَى طُلُوعِ الْمَنَابِرِ ۖ اللَّهُمَّ



بِتَرْقِيهِ رَقَاتِنا وَمِنْ يَدَيْهِ اسْتِقْنَاهُ وَيَهْدِيهِ اِهْدِنَا وَ  
 يَهْدِنَا عَنِ الْمَعَاصِي اِحْمِنَا وَعَلَى اِلَهٍ وَصَّيْهِ مِنْ بَعْدِ  
 الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ مَا حَيَّ بِبُرُكَّتِهِ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْاَثَامِ  
 اَمِينٌ يَا كَرِيمُ يَا عَظِيمُ يَا مَنْ هُوَ الْغِيُوثُ بِ عَلَامٍ ۞

آدابِ محجہ سے چند بلاولانِ دینی خصوصاً خادمانِ مجلسِ صلوٰۃ علی سید الکائنات نے یہ  
 فرمائش کی کہ جس طریقہ پر مجلسِ صلوٰۃ میں ختم پڑھا جاتا ہے اسکو ایک کتابی صوت میں جمع  
 کروں۔ اور ایک ایک نحو سب کی خدمت میں بھیج دوں۔ یہ فرمائش نہایت سعید تھی میں نے  
 قبول کیا خدا کا شکر ہے کہ وہ فرمائش بحیثیتِ محمدیاب مکمل ہو گئی ہے۔

اُس کتاب کا نام (صدقہ لالتجاء الی سید الانام فی اَدَابِ  
 الفاتحۃ والدعاء والسلام) رکھا ہو جو زیر طبع ہے۔ بالفعل خواہشمندوں کے  
 بے قرضی شوق کے باعث یہ حزب اس کتاب کو علمی و تربیتی کر دیا گیا ہے جو عاشقانِ نبی کریم  
 صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کے ملا حظہ میں پیش ہے جس میں صوفیہ کلام کے مقبول درود  
 جمع ہیں۔ ہر درود کے عجیب و غریب فوائد ہیں اور یہ ختم کا آغاز کلامِ الہی سے کیا گیا ہے  
 خطبہ و صلوٰۃ کے بعد ایک جامع دعا ہے۔

ختم کے وقت آیتہ قرآنی سے شروع کرو گے بعد درود و دعا کے فاتحہ پڑھیں اور ترتیب درود  
 روزانہ کیلئے بعد نماز صبح یا عشاء ہر روز اپنا معمول مقرر کہیں یہ طریقہ فلاح و ارین کیلئے حل  
 مشکلات کا ہر درود و مجلسِ صلوٰۃ کے فضائل میں کثرت سے احادیث و روایات میں ہر حال میں یہ

جیاس قبول بابگاہ رب الغرت و سرور کائنات میں۔

سرکار عالم کی رضا میں رضا خدا ہے **فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ** صلوات  
وسلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر افضل عبادات واحسن حالات  
واعظم قربات واشرف مقامات ہے۔ اس سے زیادہ فضیلت درود اور کیا ہو سکتی ہے  
کہ جہنم قلب و بلا حضور و نون حالت میں قبول ہے۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وآلہ واصحابہ کے خدمت بابرکت میں عرض کیا گیا کہ جو لوگ سے آپ کو مخاطب کر کے  
درود پڑھیں یا بعد آپ کے تو ان کا درود و سلام کیونکر کچھ معلوم ہوگا فرمایا میں اپنی  
محبت اور عشق والوں کا درود خود سنوں گا اور دوسروں کا فرشتہ موکل الصلوٰۃ  
پہنچا دیا کرے گا۔

برکات درود شریف سے قاری درود و دعوات دنیا و آخرت سے نجات پاتا ہے  
بشیرت و کہتا ہے۔ **أَرِنِي يَحْيَا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ** کا معروض قبول ہوتا ہے۔  
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعائیں جب تک درود نہ پڑھے دعا قبول نہیں ہوتی  
اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان جلتی ہے  
یعنی درجہ قبولیت کو نہیں پہنچتی جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھو نہ بھیجے۔  
ابو سلیمان دارانی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب تو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت مانگو  
تو درود کو شروع کرادو رو ہی نہ ختم کر لیں کہ اللہ تعالیٰ درود کو لا محالہ قبول فرما کر تواسکی  
بخشش اور نوال سے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ اول و آخر کو قبول فرما کر درمیان کو چھوڑ دے۔

غرض کہ درود شریف خود قبولیت دعا کیلئے ایک ذریعہ اعظم ہے۔

علاوہ اسکے درود خود ایسی چیز ہے کہ تمام دعاؤں کی جگہ اکیلے کافی ہے۔

کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس کسی پر کوئی مشکل پیش آوے اسی چاہے کہ درود کی کثرت کرے۔ درود تمام صیبتوں اور سختیوں کو دور کرتا ہے اور رزق کو بڑھاتا ہے اور حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے اپنے وظیفہ کیلئے یا خاص دعا کیلئے ایک وقت معین کیا تھا پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اس وقت میں آپ کیلئے درود کس قدر پڑھوں حضور نے ارشاد فرمایا کہ جس قدر چاہو انہوں نے عرض کیا کہ کل وقت میں درود ہی پڑھوں گا حضور نے ارشاد فرمایا کہ اب تیرے تمام قصد پورے ہونگے اور سب گناہ بخشے جائینگے۔ درود کی فضیلت احادیث میں بہت کچھ آئی ہے مسلمان کیلئے اس قدر کافی ہے کہ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ جو کوئی ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس مرتبہ اس پر اپنی رحمت نازل فرماتا ہے اور جو دس مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر ستر مرتبہ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے اور جو سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر ستر بار رحمت نازل فرماتا ہے اور جو ہزار مرتبہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ اس پر حرام کر دیکر اور جنت میں اسے داخل فرمائیگا۔

بعض روایت میں آیا ہے کہ امت محمدیہ میں سے جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے تو تیرہ ہزار فرشتے اس کیلئے مغفرت مانگتے ہیں اور جس کیلئے فرشتہ مغفرت مانگیں وہ جنتی ہے۔ ایک روایت میں یہ آیا ہے کہ جو کوئی درود پڑھتا ہے تو جب تک وہ پڑھتا رہتا

فرشتے اوسکے لئے دعا مانگتے رہتے ہیں اب ہمیں اختیار ہو چاہے کم ہو یا زیادہ یعنی اگر فرشتوں کی زیادہ دعا لینی منظور ہو تو زیادہ پڑھاؤ اگر کم لینی ہو تو کم پڑھو جمعہ کے روز درود شریف پڑھنے کی زیادہ فضیلت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کرو کیونکہ تمہارے درود میرے درود پیش گجائے ہیں ایک روایت میں اسطرح آیا ہے کہ کوئی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا ہو وہ میرے درود پیش کئے جاتے ہیں اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے لذت ایمان یعنی محبت خدا و رسول غایت کی ہے اُسکے خدا پر جانیکا مقام ہے کہ اوس شفیع المذنبین محبوب العالمین کی حضور میں اسکا تحفہ احق پریش ہو

لب کو ہر نشان دہو ننگے جب عرض شاعت کو	ہما شاہ محشرین تکیں گے نیک منہ بد کاؤ
بٹینگے جسکے ہٹی سامان عشرت بزم حبت میں	کہلیگا حال است کو تری انعام سجد کا
خدا بن مانگے کیا کیا نعمتیں دیتا ہو بندوں کو	ترا دست دعا فاس ہے چپے کل کے مقصد کا
خدا اسے جو ملتا ہو شہیدی کس محبت سے	زبان پر میری جدم نام آتا ہے حسد کا

وَلَا تَحْمَدُ بِمَا مَنَنْتَ عَلَيْنَا يَهْدِ الْاَلْسِنُ الْكَرِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم

الحاصل اس حزب کا نام میں ہے کہ وَاَرَادَ الْمُبَارَكَةُ الطَّاهِرَةُ لَا رِضَا سَيِّدِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ کہتا ہو یا تعالیٰ اس کے پڑھنے اور پڑھانے والوں کو بخشے اور معصوبات دنیا اور آخرت سے ہم کو نجات دے اور اپنی رحمت میں بجا دے اے عالمین

یہاں اور وہاں رکھے آمین۔

نَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ أَنْ يَجْعَلَهَا  
مَقْبُولَةً عِنْدَهُ وَعِنْدَ رَسُولِهِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ عَلَيْهِ  
أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَكْمَلُ السَّلَامِ وَأَنْ يَجْعَلَهَا مِنْ  
أَفْضَلِ الْحَسَنَاتِ الْجَارِيَةِ تَقَعُهَا فِي حَيَاتِي وَبَعْدَ مَمَاتِي  
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

محتاج شفاعت احمد مختار

محمد عبد الغفار حسان

غفر له وستر عيوبہ آمین۔

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا  
 مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ  
 الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ  
 فَخَلَّدَهُ عَلَى مَا جَعَلْنَا مِنْ أُمَّةٍ نَبِيِّ آخِرِ الرُّومِ  
 وَنَشَرُّهُ عَلَى مَا نَجَّأْنَا مِنْ الْكُفْرِ وَالطُّغْيَانِ  
 وَنُصَلِّيَ وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ وَحَبِيبِهِ وَصَفِيِّ سَيِّدِهِ  
 مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَالِدِ الْيَتَامَى

رَسُولُ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ جَمْعًا	نَبِيِّ افْتَحْنَا الْأَنْبِيَاءَ
بَشِيرُ الْمُؤْمِنِينَ حُسْرٍ مَثْوًى	نَذِيرُ الْكَافِرِينَ يَا ذَكَرْنَا
لِوَاءِ الْحَوْسِ فِي صَفِّ الْقِتَالِ	حِسَامُ اللَّهِ فِي يَوْمِ الْوَعْدِ
شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ بِإِذْنِ رَبِّهِ	رَوْفُ الْمُسْلِمِينَ بِإِذْنِ رَبِّهِ
رَبِّهِ قَبْلَ خَلْقِ النَّاسِ طَرًّا	وَأَدَمُ كَانَ نِي طَبْعِي وَمَا

رَسُولُ أَفْضَلِ الرُّسُلِ لِكِرَامِ	وَأَوْلَى هُمَيْرِ بْنِ الْأَصْطَفَاءِ
تَنَوَّرَتْ بِأَلْبَادٍ وَقَالَسَوَاهَا	بَنُو مُحَمَّدٍ ذِي الْإِحْسَاءِ

وَعَلَى إِلَهٍ وَأَمْعَايِهِ الْمُبَشِّرِينَ جَنَلُوا دُخْلِي التَّعِيمِ وَ  
الرَّقِصَاءِ الرَّحْمَنِ وَعَلَى أَتْبَاعِهِ وَأَتْبَاعِ أَتْبَاعِهِ الَّذِينَ  
مِنْ أَفْتَدَى بِهِمْ هَتْدَى إِلَى رِيَاضِ الْجَنَانِ صَلَوَةٌ وَ  
سَلَامًا لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصَى إِلَى مَمَرِ الشُّهُورِ وَانْقِطَاعِ الرُّمُوزِ  
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ بَارِكْ عَلَى مَنْ وَجْهَهُ أَجَلُ  
مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَطَلَعَتْهُ أَحْلَى مِنْ أَحْلَى السُّكْرِ  
صَاحِبِ الْجَبَّةِ الْوَاسِعَةِ وَالْجَبِينِ الَّذِي مِنْهُ  
الْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ وَالْأَنْفُ الَّذِي هُوَ أَقْنَمُ مِنْ  
الْمُهَنْدِ الْجَلِيلِ وَالْقِمْرِ الَّذِي يَوْسَعُهُ ظَهَرُ السِّرِّ  
الْجَمِيلِ مَنْ شَبَّحَتْهُ كَالِهَلَالِ دَارَةً فِي وَجْهِهِ الْجَمَالِ  
وَمُنَايَاةً فَاقَتْ الدَّرَّ النَّصِيدَ وَعُنُقُهُ لَا يَمِثْلُهُ  
كَأَنَّ فِي الْعَالَمِ جَيْدًا وَالْحَاصِلُ أَنَّ الْأَبْصَارَ  
وَالْبَصَائِرَ لَا تَسْتَطِيعُ وَصْفَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ الْفَاخِرِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ وَإِلَيْكَ وَصَحْبِكَ وَمَنْجَلِ  
فِي حَزْبِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تَعْيِينِكَ الْاَقْدَمَ وَمُظْهِرِ الْاَسْمَاءِ لِسَمِيكَ الْاَعْظَمِ لِعَبْدِكَ  
تَجَلِيَاتِ ذَاتِكَ وَتَعْلَقَاتِ صِفَاتِكَ وَعَلَى إِلِهِ كُنْ لَكَ  
اَللّهُمَّ صَلِّ عَلَى سِرَاجِ دِينِكَ + وَكَوْكَبِ يَقِينِكَ  
وَقَمَرِ تَوْحِيدِكَ وَشَمْسِ مَشَاهِدَةِ احْسَانِكَ + فِي  
رَاجِدِ اِنْسَانِكَ + صَلِّ رَبِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَصْعَدُ بِكَ  
مِنْكَ إِلَيْكَ + وَتُعْرِفُ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى أَنَّهَا خَالِصَةٌ  
لَكَ دِيكَ + صَلَاةً مَبْلُغَهَا الْعَالَمُ الْمُحِيطُ بِالْكَلِّ حَقِيقَةُ الْكُلِّ  
تَتَجَدَّدُ بِكُلِّ لَيْلَةٍ ذَلِكَ الْكُلِّ وَسَلِّمِ اَللّهُمَّ عَلَيْهِ مِنْ  
الْمَقَامِ الْمُخْتَصِّ بِهِ تَسْلِيمًا مَبْنَعُهُ ذَلِكَ كَذَلِكَ وَالْحَمْدُ  
لِلّهِ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ الْحَمْدُ لِلّهِ عَلَى مَا مَنَعَ مِنَ الْفِتَنِ  
الَّذِي بِهِ أَبْصَارُ بَصَائِرِنَا قَدْ فُتِحَتْ بِالصَّلَاةِ عَلَى  
أَشْرَفِ مَوْجُودٍ + وَسَيِّدِ كُلِّ مَسْودٍ + الَّذِي كَمَلَ  
بِهِ الْوُجُودُ + وَبِاللّهِ سُبْحَانَهُ التَّوْفِيقُ + وَبِهِ يَطْلُبُ  
كَمَالُ كَمَالِنَا عَلَى التَّحْقِيقِ اَللّهُمَّ بِجَاهِ صَاحِبِهِ  
الصِّدِّيقِ + وَبِالْفَارُوقِ الْمُؤَيَّدِ لِلصِّدِّيقِ + وَبِذِي  
التَّوَرَيْنِ وَبِجَاهِ الْخَلِيفَةِ ابْنِ عَمِّهِ عَلَيْهِ عَلَيَّ التَّحْقِيقِ  
اجْمَعْنَا بِكَ عَلَيْنَا + وَأُورِدْنَا مِنْكَ إِلَيْكَ + وَأَرْشِدْنَا



إِلَيْهِ فِي حَضْرَةِ جَمِيعِ الْجَمْعِ \* حَيْثُ لَا فُرْقَةَ وَلَا مَنَعَ \*  
 إِنَّكَ أَنْتَ الْمَانِعُ الْفَاحِشُ \* مَنَعْتُمْ مَا شِئْتُمْ مِنْ مَوَاهِبِ  
 رَبِّكَ إِلَيْكَ \* لِمَنْ شِئْتَ مَتْنٌ خَصَّصْتَهُ بِرَهْبَانِيَّتِكَ  
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ أَنْ تَحْشُرَنَا فِي رُؤُوسِهِمْ \* وَ  
 أَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ أَهْلِ سُنَّتِهِ \* وَلَا تُخَافِ بَنِي أُمُودٍ لَا عَنَ  
 مِلَّتِهِ وَلَا عَنَ طَرِيقَتِهِ \* إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ مُجِيبُ لِمَنْ  
 دَعَا \* أَوْ أَلْفَى السَّمْعُ وَهُوَ شَهِيدُ اللَّهِ \* كَمَا مَنَنْتَ  
 عَلَيْنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ \* فَأَمِّنْ عَلَيْنَا بِفَهْمِ الْكِتَابِ  
 الَّذِي أُتِرَ إِلَيْهِ \* لِأَنَّهُ شِفَاءٌ لِلْمُؤْمِنِينَ \* وَرَحْمَةٌ  
 لِلْعَالَمِينَ \* وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ  
 وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ \* اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
 آلِهِ صَلَاةَ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ عَلَيْهِ \* وَآخِرُ  
 يَا رَبِّ لَطْفَكَ الْخَفِيُّ فِي أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ \* اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُسُلَاتِكَ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ كَمَا لَا نَهْيَا  
 لَكَ وَعَدَاكَ كَمَا إِلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَارِكْ \* اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِجُحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ

جُحَّتِكَ وَعَمْرُوسٍ مُسْلِمَتِكَ وَإِمَامِ خَضْرَاكَ وَخَزَائِنِ  
 رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُتَكَلِّذِ بِنُوحِيْدِكَ  
 وَمُشَاهِدَتِكَ إِنْسَانَ عَيْنِ الْوُجُودِ وَالسَّبَبِ فِي  
 كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ  
 نُورِ ضِيَائِكَ صَلَاةَ تَدَاوُمٍ بِدَاوَامِكَ وَتَبْقَى بِقَائِلِكَ  
 الْأَمْسَمِيِّ لِهَادُونَ عَلَيْكَ صَلَاةَ تَرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ  
 وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ ۞ **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى**  
**مُحَمَّدٍ** وَإِلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ ۞ **اللَّهُمَّ**  
**يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ** وَإِلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلِ مُحَمَّدٍ  
 وَأَعْطِ مُحَمَّدًا لَدُنَّ رَجَاةِ الرَّفِيعَةِ وَالْوَسِيلَةِ فِي الْجَنَّةِ  
**اللَّهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ** وَإِلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَإِلِ مُحَمَّدٍ  
 وَأَعْطِ مُحَمَّدًا أَصْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ  
**اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ** وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ  
 بَيْتِهِ ۞ **اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَاةَ كَامِلَةٍ وَسَلِّمْ سَلَامًا**  
 تَامًّا عَلَى نَبِيِّ تَحُلُّ بِهِ الْعُقُودُ وَتُنْفِرُ بِهِ الْكَرُوبُ وَ  
 تُقْضَى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهِ الرِّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَائِمِ  
 وَيُسْتَسْقَى الْعُمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ كَمَالُ  
 نَهَابَةِ لِكَمَالِكَ وَعَدَدُ كَمَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَعْطِ الْوَسِيلَةَ وَالْكَرْبَةَ الرَّفِيعَةَ  
 وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمُحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَكَ مَعَ أَهْلِ  
 مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّ  
 الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ وَعَلَى آيَتِنَا أَدَمَ وَأَمَّنَا  
 حَوَاءَ وَمَنْ وَلَدَا مِنْ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ  
 وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَصَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ  
 أَجْمَعِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِينَ وَعَلَيْنَا  
 مَعَهُمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ  
 يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ  
 وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ  
 عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ  
 رَحِيمٌ ۝ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَلَا أَشْرِكْ بِهِ شَيْئًا  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ يَا سَمَائِكَ الْحُسْنَى كُلَّهَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ  
 وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا ۖ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
 صَلَاحًا هُوَ أَهْلُهَا ۖ اللَّهُمَّ يَا رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ مُحَمَّدًا مَاهُو أَهْلُهُ اللَّهُمَّ رَبَّ  
 السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ  
 وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيمِ  
 اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ  
 فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ  
 وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ فَلكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۖ مَا شَاءَ اللَّهُ  
 كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ صَلَاحًا مُبَارَكًا طَيِّبَةً  
 كَمَا أَمَرْتَ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ تَسْلِيمًا ۖ اللَّهُمَّ  
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ وَأَرْحَمَ  
 مُحَمَّدًا حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلَى  
 مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ اللَّهُمَّ صَلِّ  
 وَسَلِّمْ وَأَفْلِحْ وَأَنْجِعْ وَأَيْتَمِ وَأَصْلِحْ وَزَلِّ وَأَنْجِ وَ

أَتُوبُ وَأَرْحَمُ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَأَجْزَلَ الْإِيمَانِ وَالْحَيَاتِ  
 عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي هَوَّلَ قُلُوبَ صُحْبِهِ  
 أَنْوَارِ الْوَحْدَانِيَّةِ ۖ وَطَلَعَتْ شَمْسُ الْأَسْرَارِ الْبَرَكَانِيَّةِ  
 وَهَجَّتْ قِيَمَاتُ الْحَقَائِنِ الْعَمْدَانِيَّةِ ۖ وَحَضَرَتْ عَرْشِ  
 الْخَضِرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ ۖ نُورُ كُلِّ رَسُولٍ وَسَنَةِ  
 نَبِيٍّ وَالْقُرَّانِ الْحَكِيمِ إِنَّكَ لَمَنْ الْمُرْسَلِينَ عَلَى صِرَاطِ  
 مُسْتَقِيمٍ ۖ وَسِرُّ كُلِّ نَبِيٍّ ۖ وَهَدَاةُ ذَلِكَ  
 تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۖ وَجَوْهَرُ كُلِّ وَلِيٍّ وَضِيَاءُ  
 سَلَامٍ قَوْلٍ مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ

الْكَشِيفَاتُ

بِحَضْرَةِ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

<p> نُورِ الْفُؤَادِ وَقُرَّةِ الْعَيْنَيْنِ  يَا مُوَيْلَ الثَّقَلَيْنِ فِي الدَّارَيْنِ  يَا مُشْرِقَ الْأَنْوَارِ فِي الْعَصْرَيْنِ  فِي النَّائِبَاتِ وَمُصَدِّ الْأَمْرَيْنِ  يَا نُورَ أَنْصَارِ لِذِي عَيْنَيْنِ  الْعَلِيِّ وَصَاحِبِ الْقُطْبَيْنِ  لِلْمُسْلِمِينَ وَبَرْزَخِ الْكُحْرَيْنِ  يَا مَعْقِلَ الْهَلْفَانِ فِي الْمَلَأَيْنِ  وَارْحَمَهُ يَا أَهْلَ بَيْتِ الْقَمَرَيْنِ  يَا سَيِّدَ الْكُونَيْنِ وَالْثَّقَلَيْنِ  وَارْحَمَهُ مِنْكَ بِفَتْحِ الْمِيمَيْنِ  مِنْ جُودِكَ لِلْهَلِّ مِنْ كَفَّيْنِ  وَأَذَابِ مُجَهَّمِ الْحَجِيمِ الْبَيْنِ  رَبِّ الْعِبَادِ مُشْرِقِ الْحَرَمَيْنِ  فِي الشُّفْلِ وَالْعِيَاءِ مِنْ جَهْتَيْنِ  يَا مَنْ تَجَلَّى فِيهِمْ بِاسْمَيْنِ  تَهْدَى إِلَيْكَ الدَّاسُ فِي الْوَحْشَيْنِ </p>	<p> صَلَّى إِلَهُهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ  يَا عِلَّةَ الْإِجَادِ لِلْكَوْنَيْنِ  يَا قُرَّةَ مُنْتَظِمِ النَّبُوءَةِ وَالْهُدَى  يَا مُرْتَبِدَ الْأَطْهَارِ مِنْهَاةِ الْوَرَى  يَا بَهْجَةَ الْعُشَّاقِ فِي فِرْدَوْسِهِمْ  يَا غَوْثَ كُلِّ بَرِيَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ  يَا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَسَيِّدًا  يَا سَيِّدِي يَا نُورَ قُرَّةِ نَاظِرِي  أَذْرَكَ عُبَيْدًا أَضَاعَ فِي وَادِ الْهَوَى  وَأَعْطَفَ عَلَيْهِ كُنَى لَهُ وَالْطُّفِيمِ  وَالْمُهَضِّ بِقَلْبٍ هَاضًا عَنْكَ النَّوَى  وَأَنْفَعَ صَدْرُ مَعْرُوفَةٍ تَرَوَى الْوَرَى  أَذْكَى الْهَوَى فِي كَبِيدِهِ أَذْكَى الْحَوَى  أَنْتَ الَّذِي فَلَقَ الْهُدَى عَنْ وَجْهِهِ  يَا مَنْ يَخْرُجُ لِعَبْرَةٍ شَمُّ الْوَرَى  لَمْ يَكِدْ إِلَّا أَنْتَ ذَاكَ فِي الْوَرَى  وَأَظْهَرْتَ مِنْ مَعْقِ الْبُطُونِ جُودَكَ </p>
---	---

وَبَسَطْتَ دَارَ الْوَجْدِ بِنُقْطَةٍ فَلَاكَ التَّقْدِيرُ وَالْإِخْرَاجُ الْهُدَى أَمْلَكُونَ أَمَلْتِ لَا وَاللَّهِ مَنْ قَدْ حَارَفِيكَ النَّاطِرُونَ وَقَدْ سَمَا أَنْتَ الْمُعِيتُ وَمُقَدِّ الْعَرَفَى وَقَدْ أَنْتَ الْحَيَاةُ وَمِنْكَ كُلُّ سَحَابَةٍ أَنْتَ الْحَيَاةُ لِمَنْ دَعَاكَ مُوَالِيَا خَوْفٌ وَأَمَلٌ وَكُلُّ مَسْئَلَةٍ إِرْحَمْ عَبْدًا قَدْ أَصَابَ فُؤَادَهُ وَأَجْرُهُ فِي كَنَفِ الْمَلِيقِ مِنْ رَوْضِكَ بِحِمَاكِ ذَانِكَ أَسْتَعِيْثُ وَحَقِّكَ وَبِحَبَابَةِ مَوْلَانَا عَلِيٍّ ذُخْرِنَا وَبِحُرْمَةِ الْقَمَرَيْنِ نُورِيْ عَالَمٍ وَبِصَحْبِكَ الْجَبَّاءِ أَهْرَ هَذَا آيَةٍ	جَمَعْتَ رُؤُوسَ الْكُوْنِ فِي الْقَوَسَيْنِ يَا جَوْهَرَ أَيْزُ هُوَ مَعَ الْعَرَضَيْنِ فَطَرِ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ فِي يَوْمَيْنِ إِذْ رَاكَ ذَانِكَ عَنْ كُلِّ الْوَصْفَيْنِ لَعِبْتَ بِهَا الْأَمْوَاجَ فِي الْعُبْرَيْنِ تُحْيِيْ هَشِيمَ الْأَرْضِ بَعْدَ الْحَرْنِ شَعْتَ الْجَبَيْنِ مُعَقِّ الْخَدَّيْنِ يُمِيسِيْ وَيُصِيْحُ مِنْكَ فِي ثَوْبَيْنِ رَحْمَى الزَّمَانِ إِلَيْهِ بِالسَّامَيْنِ الرَّاهِيْ مَعَ الْأَرْهَابِ فِي الْجَنْبَيْنِ السَّامِيْ أَغْنِيْ بِأَحْمِي الْكُوْنَيْنِ وَبِحُرْمَةِ الرَّهْزَانِ نُورِ الْعَيْنِ رَبِّمَا تَكْنِيْكَ بِرَوْضِكَ الْحُسْنَيْنِ لِلْخَلْقِ فِي الْبَرَيْنِ وَالْبَحْرَيْنِ
--	---

نَاطِمُهَا السَّيِّدُ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ السَّيِّدِ عَبَّاسٍ الرُّضْوِيِّ  
الْمَلَقَّبُ ظَهَرَ الْحَقِّ شَاهِدًا قَادِرًا عَلَى اللَّهِ عَنَّهُ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ صَلَاتِيْ لِاَكْمَلِ الرُّسُلِ  
وَسَلَامٍ عَلَيَّ وَعَلَى الْاِلهِ وَمَنْ مِّنْصَبٍ فَخِيْصٍ يَعْلَمُوْا  
سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ  
اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ عَمَلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ  
نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۝

## الْفَاتِحَه

سورة فاتحه (۱) مرتبه سورة اخلاص (۳) مرتبه آية الكرسي (۱) مرتبه درود شریف  
(۳) مرتبه -

## دُعَاء

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ  
رَبِّيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَعُوْذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ  
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ  
أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ

## مطبع قادری بدایوں



نمایند پتانی و دیانت داری و صفائی سے پابندی وقت کیساتھ  
کام کرنا والا ہندوستان بھر میں خوش سیلی کی خوشگلی میں ممتاز۔ باوجود ان  
خوبیوں کے بہت سنا چھاپنے والا ایک بار کام ویکر مطبع کا امتحان لیجے  
خوبی و نقاشی کا ہر نمونہ تیار ہو سکتا ہو۔ باریک بینی سے عربی و فارسی ہندی و  
انگریزی میں ہر وقت متعدی سے تمام فقرات منجانب دینے والا یہی ایک  
مطبع ہو۔ تمام تحریروں کے نمونے آدھ آنے کا مکمل آئے پر روانہ ہوں گے  
صحت کا کامل لحاظ و اہتمام کیا جاتا ہے۔

المنتصرین مطبع قادری بدایوں مع لوی محلہ

